

بائبل کا عنواناتی مطالعہ

کیا کثرت ازدواج ایک گناہ آلودہ زندگی ہے؟

کیا کثرت ازدواج ایک گناہ آلودہ طرزِ حیات ہے؟

اس مضمون میں میرا مقصد آپ کو کثرت ازدواج کے خلاف مومن بنانا نہیں ہے تو پھر میں یہ مضمون کیوں لکھ رہا ہوں۔ ٹھیک ہے۔ کئی سالوں سے میں مختلف مسیحی دوستوں سے کثرت ازدواج پر بات کی ہے۔ تو تجسس سے باہر رہتے ہوئے میں نے اس مضمون کے مطالعے کا فیصلہ کیا ہے؟ یہ دیکھنے کے لیے کہ بائبل حقیقت میں اس کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ میں نے کھلے ذہن کے ساتھ اسے جنبش دینے کا فیصلہ کیا۔ جیسا کہ میں وہ شخص ہوں جو سچ کی تلاش میں رہتا ہوں یہ نہیں دیکھا کہ کیا مشہور اور کیا درست ہے۔ اور میں نے کیا دریافت کیا؟ کثرت ازدواج کے بارے میں دلائل کافی مضبوط دکھائی دیتے ہیں۔ اپنے مطالعہ سے میں نے محسوس کیا کہ بائبل کے اقتباسات پر لوگ اسے نظر انداز کر کے بہت بڑا سودا کر رہے ہیں۔ جو کہ پورے نئے اور پرانے عہد میں کثرت ازدواج سے پہلے کے ہیں۔

ایک بہت ہی آسان ترقی پر آپ کو غور کرنا چاہیے۔ بڑے ادب کے ساتھ پرانے عہد نامہ کے بہت سے کرداروں نے بہت ساری شادیاں کیں۔ اگر آپ اسے ایک گناہ مانتے ہیں تو اس کی پیروی کرنی ہوگی۔ خدا کو کثرت ازدواج کے گناہ کے لیے خون بہانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کثرت ازدواج کے گناہ کی بہت سی مثالیں ہم نے پڑھیں ہیں۔ ان سب کے بعد اگر تم پرانے عہد نامہ میں گناہ کرتے ہو تو تم کو سنگسار ہونے کی سزا ملتی تھی۔ ہم اسے کیسے دیکھ سکتے ہیں کہ خدا نے بائبل میں کثرت ازدواج کو کیسے سزا دی۔ سادہ منطقی پیش روی جس کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ اب صرف یک کے ٹکڑے کرنا ہیں۔ وجہ میں اس کی یہ بتاتا ہوں۔ کیونکہ بائبل کے بہت سارے اقتباسات ہیں جہاں پر خدا نے بہت ساری شادیاں کرنے والوں کے ساتھ انصاف کیا ہے۔ اگر میں ان تمام اقتباسات کو نظر انداز کر دوں تو یہ تو اپنے ساتھ بھی سنجیدگی نہیں ہے۔

مثال کے طور پر:

- 1- **خروج 21:8** ایسی لونڈی جو بیوی بن جائے اُس کے قوانین بنائے اُس آدمی کے لیے یہاں پر کچھ نہیں کہا گیا۔ جو ایک ایک غلام سے شادی کرتا ہے۔
- 2- **خروج 21:10** ایک آدمی دوسری شادی کرتا ہے تو اسے یہ حکم ہے۔ کہ پہلی کو خوراک، کپڑے اور دوسرے سامان کے حقوق کم نہ کرے۔
- 3- **احبار 20:14** آدمی کو ایک ہی وقت میں ایک عورت اور اُس کی ماں سے شادی کرنا منع ہے یہ اصول غیر متعلقہ ہو جاتا ہے۔ اگر کثرت ازدواج گناہ ہے۔
- 4- **استثناء 29-22:28** اگر ایک آدمی کنواری سے شادی کرتا ہے۔ اُس نے اُس وقت تک جنسی تعلق رکھا۔ جب تک کہ باپ نے انکار نہیں کر دیا۔ تاہم غور کریں کہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ کیا وہ آدمی کنوارہ تھا یا نہیں۔ اور کثرت ازدواج

گناہ ہے۔ تو پھر یہاں پر یہ قانون ہونا چاہیے تھا۔ کہ اگر آدمی پہلے سے شادی شدہ ہے۔ تو اُس کو سزا ملنی چاہیے یا اُسے سنگسار کرنا چاہیے۔

5- **قضائے 8:30** جدعون کی بہت سی بیویاں تھیں۔ وہ خدا کا بندہ تھا۔

6- **1- سیموئیل 13:14، 1:2** القانہ کی دو بیویاں تھیں اُس کی ایک بیوی کا نام حنہ تھا جس سے سیموئیل نبی پیدا ہوا۔ کیا وہ ناجائز بچہ نہ ہوا۔ اگر کثرت ازدواج گناہ ہے۔

7- **1- سیموئیل 8-7، 12** داود کو اپنے مرحوم مالک کی بیویاں ملیں۔ اِس کے علاوہ خدا نے اُسے کہا تھا۔ کہ جو کچھ اُس کے پاس ہے خدا اُسے اُس سے بہت زیادہ دے گا۔ داود نے اُس کی بیوی کو ہتھیانے کے لیے اُسے مارنے کا راستہ چننا۔ یہاں پر اُس کا گناہ کہاں ہے۔ خدا نے بالواسطہ طور پر خود کثرت ازدواج کو دوام بخشا۔

8- **1- سلاطین 3-1، 11:1**، استثناء 17:17 سلیمان کے پاس 300 بیویاں تھیں اور 700 لونڈیاں تھیں تاہم یہ بات واضح ہے۔ اُس کا گناہ یہ تھا۔ کہ اُس نے غیر ملکی بیویوں سے شادیاں کی تھیں۔ اور بہت ساری شادیاں کی تھیں۔ یہ نہیں تھا۔ کہ اُس نے ایک سے زیادہ شادیاں کی تھیں۔ اور اُس کی غیر ملکی بیویوں کی وجہ سے اُس کی زندگی کا آخری حصہ بت پرستی پر ختم ہوا اُس نے اپنے باپ کی بیویوں سے ایک زیادہ کی۔ داود بادشاہ نے جو کچھ کیا وہ گناہ نہیں تھا۔ اوہ یہ واضح ہونا چاہیے کہ اُس نے بیت سباہ سے شادی کی اور گناہ ہو گیا اُس نے دوسرے کی بیوی کر لی تھی۔ نہ کہ دوسری بیوی کی۔ جیسا کہ نبی نے واضح کیا جس نے اُس کی سرزنش کی۔ تاہم بیویوں کی تعداد میں اضافہ کرنا یا گروپ بنانا گناہ ہے جیسا کہ سلیمان نے کیا۔ حال ہی میں میں نے سنا کہ بینک ہینگریف نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ "زیادہ بیویاں" رکھنے کے سلسلے یعنی ایک زیادہ بیویاں رکھنے کے سلسلے میں وہ حوالہ دیتا ہے۔ وہ اپنے لیے اسے شامل کرتا ہے۔ وہ بائبل میں دیئے ہوئے تمام حوالے نظر انداز کرتا ہے جو یہاں دیئے گئے ہیں۔ عام بولتے ہوئے میں تقریباً ہمیشہ اُس کی کہی ہوئی باتوں پر اتفاق کرتا ہوں۔ تاہم اس معاملہ میں وہ غلط ہے۔ خدا وذنوں کا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یک ذہن ہے۔ اگر وہ کہتا ہے کہ تم ایک سے زیادہ بیویاں کر سکتے ہو جیسا کہ پرانے عہد نامہ کے اقتباسات میں کہا گیا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ تم بادشاہوں کی طرح بہت زیادہ بیویاں نہیں کر سکتے تو یہ واضح ہے تو وہ زیادہ بیویاں رکھنے کا حوالہ دے رہا ہے نہ کہ ایک اور بیوی۔

9- **1- سلاطین 5:15** داود بادشاہ نے تقریباً سات بیویاں کیں۔ لیکن یہ کہا جاتا ہے داود نے وہی کچھ کیا جو خدا کی نظر میں ٹھیک تھا۔ اگر کثرت ازدواج گناہ تھا۔ تو داود خدا کی نظر میں درست نہیں تھا۔

10- **1- تورات 2:46-48** قالب نے دو دواشتائیں رکھی۔ پھر بھی وہ اُن دو آدمیوں میں شامل تھا۔ جو وعدہ کیے ہوئے علاقے میں داخل ہوئے۔ اور جیسا کہ آپ جانتے ہو۔ کہ موسیٰ کو صرف ایک گناہ کرنے کی وجہ سے وعدہ کی جگہ میں داخل ہونے کی جگہ نہ ملی۔

11- **2- تورات 24:3** کاہن یہویدع نے یوآس کے لیے دو بیویاں چنیں۔

12- **نحمیاہ 13:26** سلیمان نے دوبارہ ثابت کیا کہ وہ گناہ گار ہے۔ کیونکہ اُس نے غیر ملکی بیویاں کیں اور بہت زیادہ تعداد میں کیں۔ نہیں بلکہ اُس نے ایک سے زیادہ بیویاں کیں۔

- 13- **آستر 4:2-2** آستر بادشاہ کی دوسری بیوی تھی۔ خدا نے بنی اسرائیل کو اس زیادہ شادیاں کرنے والے سے آستر کی شادی کے ذریعے سے خلاصی بخشی۔
- 14- **ایوب 15:27** ایوب اُس شخص کا ذکر کرتا ہے۔ کہ " اُس کی بیویاں نہیں روئیں گی۔"
- 15- **غزل الاغزال 8:5** شولمیت کی بہت سی ملاکوں اور داشتاؤں نے تعریف کی تھی۔ اگر آپ تمام ملاکوں اور داشتاؤں میں شولمیت کو بھی شامل کر لیں تو وہ سلیمان بادشاہ کی 141 ویں بیوی تھی جس سے اُس نے شادی کی۔ یاد رکھیں یہ وہ کہانی ہے۔ جس میں خدا ظاہر کرتا ہے۔ کہ ہمیں اپنی بیوی کی متعلق کیسی خواہش رکھنی چاہیے۔
- 16- **یرمیاہ 10:3-6** خدا خود زیادہ شادیاں کرنے والوں کی شبیہ کو طور پر نظر آتا ہے۔
- 17- **یرمیاہ 32:31-32** یہاں پر دوبارہ وہی چیز ہے خدا ایک سے زیادہ بیویوں کے ساتھ ہے۔
- 18- **متی 13:25-1** دس کنواریوں کی تمثیل جہاں پر یسوع دس میں سے پانچ کنواریوں کا دلہا ہے۔ یہاں پر بھی خود اپنے آپ کو زیادہ شادیاں کرنے والا پیش کر رہا ہے۔
- 19- **رومیوں 5:13** اگر کسی چیز کے لیے کوئی قانون نہیں ہے۔ تو وہ گناہ نہیں ہے۔ کثرت ازدواج کے لیے کوئی قانون نہیں ہے۔ اس لیے وہ گناہ نہیں ہے۔
- 20- **1 کرنتھیوں 9:6** کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔ پھر بھی ہم عبرانیوں 11 باب میں بہت سے زیادہ شادیاں کرنے والوں اُس فہرست میں دیکھتے ہیں جو خدا کی بادشاہی کے وارث ہیں۔ اس لیے کثرت ازدواج بدکاری نہیں ہے۔
- 21- **1 کرنتھیوں 7:2** اگر اس اقتباس کے پیچھے یونانی دیکھتے ہیں تو آپ غور کریں گے کہ لفظ " اُس کا اپنا " اور " اُس کی اپنی " ایک جیسے نہیں ہیں۔ قریبی مشاہدے کے تحت یہ اصطلاح کثرت ازدواج کی اجازت دیتی ہوئی نظر آتی ہے۔
- 22- **1 تھیمیتھیس 3:2** بشپ اور ڈیکن ضرور ہی ایک بیوی کے شوہر ہوں۔ اچھا ہو یا بُرا یہ کہا گیا ہے کہ مخصوص رہنماؤں کو کثرت ازدواج رکھنے والے نہیں ہونا چاہیے۔ شاید کلیسیاء کا کام کرتے ہوئے ایک رہنما کا کردار بہت ہی پرہیزگاری مانگتا ہے۔ جس پر زیادہ شادیاں کرنے والا شخص پورا نہ اُترتا ہو۔ یا شاید یہ ایک بیوی تک محدود نہ ہوتا ہو۔ کہ اُس کو ہر حال میں ایک ہی بیوی رکھنا ہوگی۔ یہ یقین نہیں کون سی۔ تاہم پچھلے نقطہ نظر کے ساتھ یہ ایک محفوظ بنیاد ہو سکتی ہے۔
- 23- **یعقوب 2:23** ابراہام خدا کو دوست کہلاتا ہے لیکن وہ بہت زیادہ بیویاں رکھتا تھا۔ خیال یہ ہے کہ ہم فی الحال یہ قبول نہیں کر سکتے کہ خدا کثرت ازدواج کے خلاف ہے اگر اس یقین کے خلاف کوئی جائز وجہ نہیں ہے۔ اگر خدا تمام پرانے عہد نامہ میں کثرت ازدواج کی اجازت دیتا ہے اور نئے عہد نامہ میں بھی اس سے دور نہیں جاتا۔ تو ہمیں ضرور قبول کرنا چاہیے۔ کہ یہاں تک کہ اس کی آج تک اجازت ہے۔ بائبل کے دو غیر واضح حوالہ جات کا استعمال کرتے ہوئے (یعنی دو ایک جان ہوتے

ہیں) مزید نقطہ نظر اچھا نہیں ہے۔ اور صرف خود کو پیش کرنے والی بات ہے۔
میرا خیال ہے کہ کلیسیاء میں جو عقائد کے تنازعات پیدا ہوتے ہیں اُن کو آسانی کے ساتھ حل کرنے اور بائبل کے کسی عقیدے کا مطالعہ کرنے کے چند ضروری نقاط ہیں۔

- 1- جب کسی عنوان یا عقیدے کے متعلق خدا کے ذہن کو جاننے کی کوشش کی جاتی ہیں۔ تو نئے اور پرانے عہد ناموں دونوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔
 - 2- آپ کو تفسیر اصل زبان سے ضرور لینا چاہیے۔ چہ جائیکہ کہ کسی اور زبان کی بائبل پر انحصار کیا جائے (جیسا کہ انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، اور روسی وغیرہ)
 - 3- تمہیں اُن تمام خدا کے الفاظ پر غور کرنا چاہیے جو متاثر، با اصول، منطقی اور سچے ہوں۔
 - 4- آپ اس پر ضرور غور کریں کہ خدا منافق نہیں ہے اور یہ کہ وہ لا تبدیل ہے۔
 - 5- آپ اس پر ضرور غور کریں کہ جب آپ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو روح القدس اس کی تفسیر میں آپ کی رہنمائی کرے۔ اس طرح کے معاہدے کے پلیٹ فارم کے ساتھ ہم چرچ میں اٹھنے والے بہت سے عقائد کے مسائل کو حل کو سکتے ہیں۔ ایماندار اور کھلے ذہن کے ساتھ اس بات کو قبول کرتے ہوئے کہ خدا کا کلام کیا کہتا ہے۔
- اور کھلے ذہن کے ساتھ، میں اچھے مسیحی عقائد کے ساتھ اُن کو شامل کر رہا ہوں۔ ایک نقطہ نظر سے دوسرے کی اپنی ہی غلطیوں سے ہر کوئی بے وقوف بنتا ہے۔ ہم بائبل کو اُسی طریقے سے بنانا چاہتے ہیں جیسا کہ ہم اُسے دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ ایسی چیزوں کی طرف توجہ دینا شروع کریں جب آپ تنازع موضوعات کو کھولنے کی خود کو اجازت دیتے ہو (جو بائبل کے پس منظر کے رجحان سے بھی زیادہ تیز رائے مانگتے ہوں)۔ یہاں پر میرے ذہن میں کچھ بہت اہم موضوعات ہیں سبت، کثرت ازدواج اور طلاق وغیرہ۔ کس طرح اکثر لوگ ان موضوعات میں سے کسی ایک پر بائبل کی پشت پناہی لیتے ہیں۔ عام طور پر دوز بردست آیات کے ساتھ یہ ہماری رائے ہے۔ جو کہ ہماری رائے کو مزید تقویت بخشنے لگی۔

جب آپ اس ممکنہ بات کے لیے اپنا ذہن کھولتے ہیں کہ کثرت ازدواج گناہ نہیں ہو سکتی بائبل کے کچھ حصوں جو کہ اس سے تضاد رکھتے ہیں کو تلاش کرتے ہوئے تم نقطہ نظر کو چیک کرنے کے لیے یہاں سے شروع کرتے ہو۔ جو تم نے دریافت کیا ہے۔ حقیقت میں یہاں پر کوئی آیت نہیں ہے جو اس بات سے متضاد ہو کہ کثرت ازدواج گناہ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر کثرت ازدواج کی شادی میں جنسی تعلق، بائبل میں سے جنسی معاشرت کے احکامات کو استعمال کرتے ہوئے کثرت ازدواج کو ثابت کرنا بہت آسان ہو جان چاہیے۔ یہ سوچتے ہوئے کہ خدا کثرت ازدواج کے خلاف ہے بہت دلچسپ ہے۔ اگرچہ آپ محسوس کرتے ہیں خدا کثرت ازدواج کے ساتھ تمام جنسی پابندیوں کے ساتھ کام کرتا ہو محسوس ہوتا ہے۔ ذیل میں ملاحظہ کریں۔

- 1- کسی عورت اور اُس کی بیٹی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (احبار 18:17)
- 2- کسی عورت اور اُس کی پوتی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (احبار 18:17)
- 3- کسی عورت اور اُس کی نواسی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (احبار 18:17)
- 4- اپنی بیوی اور سالی کے ساتھ بطور سوکن ایک ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (احبار 18:18)

5- آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (احبار 18:22)

6- آدمی کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (احبار 18:23)

7- عورت کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (احبار 18:23)

اب صرف مندرجہ بالا کو پڑھنے سے یہ قبول کریں کہ کثرت ازدواج گناہ نہیں ہے۔ کیا اس نے تھوڑا بہت آپ کی آنکھیں کھولی ہیں۔ غور کریں۔ احبار 18:17 کہتا ہے۔ کہ عورت اور اُس کی بیٹی سے جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ کیوں؟ کیونکہ یہ ایک طرح کی مباشرت ہے 17 ویں آیت اور یہاں تک کہ 18 ویں آیت بھی ایسی ہی ہے۔ ان سب پر روشنی ڈالنے کے لیے خدا کے پاس کوئی وجہ نہیں ہوگی۔ اگر کثرت ازدواج گناہ ہے وہ آسانی سے یہ کہہ سکتا تھا۔ کہ تم دو بیویاں نہیں رکھ سکتے یا تم دو عورتوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہیں رکھ سکتے لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔

مزید غور کریں اُس نے کہا کہ آدمی آدمی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے اور عورتوں اور مردوں دونوں کے بارے میں کہا کہ وہ جانوروں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ یہ کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اب کثرت ازدواج اگر گناہ نہیں ہے۔ کیا تم کوئی وجہ دیکھتے ہو۔ کہ کیوں باہر چھوڑنے سے متعلقہ ہے اُس حالت پر غور کریں جب ایک آدمی ایک ہی وقت میں بستر پر دو عورتوں سے مباشرت کرتا ہے سے سیکھیں۔ اس طرح کا کوئی حکم نہیں دیا جاسکتا کہ "عورت عورت کے ساتھ جھوٹ نہیں بول سکتی" ایسی صورت حال میں کثرت ازدواج کے خلاف ایک با معنی دلیل بنے گی۔ مجھے یقین ہے کہ خدا نے اُس کو اسی طرح کے حکم کی وجہ سے چھوڑ دیا۔ اب مجھے یقین ہے کہ خدا ہم جنس پرستی کے خلاف ہے کیونکہ یہ خدا کے شادی کے پروگرام کے خلاف جاتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے۔ کہ خدا کثرت ازدواج کے خلاف نہیں پس عورت کے ساتھ عورت کے بارے میں حکم اس کے نتیجہ میں چھوڑ دیا۔

تاہم میں اس پر یقین کرتا ہوں۔ اور بہت ہی زیادہ واضح ہے۔ کہ خدا نے عورت اور مرد کو اکٹھے رہنے کے لیے تخلیق کیا۔ پس ہم جنس پرستی کا طرز حیات گناہ ہے۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ یہ اتنا ہی گناہ سے بھرپور ہے۔ جتنا کہ ایک لڑکے کا طرز حیات۔ اور یہ خدا کی تخلیق کے خلاف کام کرتا ہے۔ اور یہاں پر "خدا سے محبت" ایک کھیل بن جاتا ہے۔ فطرت کے ڈیزائن کئے ہوئے کے خلاف کام کرنا خدا کے خلاف بغاوت کا ایک عمل ہے۔ خدا کا ڈیزائن ایک مرد کے ساتھ ایک عورت یا ثانوی طرز حیات کے طور پر کثرت ازدواج، ایک مرد کے ساتھ زیادہ عورتوں ہیں۔

مجھے مکمل یقین ہے۔ کہ میں پہلا نہیں ہوں جس نے یہ محسوس کیا، اس پر غور یا اس نقطہ نظر کو اپنے ذہن میں لایا ہو۔ لگتا ہے۔ کہ اس جگہ بہت اچھے طریقے سے گراہوں۔ سوائے میرے کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے جو یہ کہے کہ بہت غیر مقبول ہے۔ کسی نے نہیں کہا کہ سچائی بھی مقبول ہوگی۔ بنیادی طور پر میرا مقصد بائبل کو بغیر کس تعصب کے دیکھنا ہے۔ جیسے اپنے ہی جانبدار نظریات سے بچتے ہوئے وغیرہ خدا نے کثرت ازدواج کی اجازت کیوں دی؟ میرا خیال ہے۔ کہ یہ اس لیے نازل ہوئی... خدا کی خواہش تھی۔ کہ آدمی صرف ایک عورت سے شادی کرے تاہم کچھ مخصوص معاشروں میں جیسا کہ ایشیا اور افریقہ میں بہت سے ممالک ہیں جہاں پر عورتیں آسانی کے ساتھ ملازمت نہیں کر سکتیں یا اپنے آپ کو پال نہیں سکتیں۔ اور بعض اوقات آدمی کی نسبت عورتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اگر مردوں کے غلبہ والے معاشرہ میں آپ کے پاس زیادہ عورتیں ہیں اور مرد کم ہیں۔ اور عورتیں اس قابل نہیں ہیں۔ کہ اپنا خرچہ خود اٹھا سکیں۔ تو اس طرح کے معاشرے میں زیادہ شادیوں کی اجازت ممکن ہو سکتی ہے۔ ایک ثانوی طرز رہائش کے طور پر طوائفوں کے پیشہ سے بچنے کے لیے (جیسا

کہ یہ ایک پیشہ ہے اس طرح کے ماحول میں خوب پھلتا پھولتا ہے۔)

دوسرے لفظوں میں ایسے معاشروں میں جہاں ہر مردوں کا غلبہ ہوتا ہے۔ کوئی ملازمت کرنے کی بجائے یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا ہے کہ اپنے آپ کو پالنے کی بجائے وہ شادی کر لیں۔ مغربی معاشروں میں جہاں پر عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ (جو کہ میرے خیال میں خدا کا پسندیدہ ہے۔) پس کثرت ازدواج کچھ غیر متعلقہ دکھائی دیتی ہے۔ اور اسی وجہ سے اس طرح کی سرگرمیاں ممنوع ہیں۔ یہ صرف مرد کی خواہش پر ہی نہیں تھا۔ کہ کثرت ازدواج کی اجازت دی گئی۔ بلکہ عورتوں کی بھی خواہش۔ جو ان مخصوص معاشروں میں رہتی تھیں۔ اور معاشروں کو اس طرح گراؤ سے بچانے کی خواہش تھی۔ (کثرت ازدواج بہتر یا طوائف کا پچھتاوا) پس یہ کہنا کہ زیادہ شادیاں کرنا گناہ ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں۔ آپ بائبل میں پناہ لے سکتے ہیں۔ (اگرچہ میں حوصلہ شکنی میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ اچھا ہے۔ جیسا کہ خدا کا نظریہ ایک عورت اور مرد ہے۔) تاہم افریقہ اور ایشیاء میں بہت سے معاشرے ایسے ہیں۔ جہاں پر کثرت ازدواج عورتوں کے لیے ایک بہت بامقصد چیز بن گئی ہے۔ جو کہ اپنے آپ کو پال نہیں سکتیں یا اپنی مدد آپ نہیں کر سکتیں۔

کیوں اعلیٰ سرمایہ دارانہ معاشروں میں جنس یا کوئی بھی شادی ہو کے موضوع پر تمام طرح کا سچ کہا جاتا ہے۔ کیا یہ تھوڑا سا ماننے کا قابل نہیں ہے؟ کیا یہ ہمارے لیے ماننے کے قابل نہیں ہے کہ ہم افریقہ اور عرب کے مخصوص حصوں کے لوگوں کو دیکھیں۔ جو کہ زیادہ شادیاں کرنے والے ہیں اور مسیحی بھی ہیں۔ اور انہیں کہا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں ایک کو طلاق دے دیں۔ جیس کہ مغربہ ممالک کے مسیحی کرتے ہیں۔ وہ اُن سے کہتے ہیں کہ اپنی بیویوں میں سے طلاق دے دو۔ اس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہو گا۔ کہ عرب اور افریقہ کے علاقوں میں انجیل مغربی نظریات کے بغیر پہنچائی جائے۔ اُس سچائی کو نہیں جو خدا کے کلام میں پوشیدہ ہے۔ اُن کو مسیح کے بارے میں، نجات کے بارے میں، ہمارے پختہ اصولوں کا اطلاق کیے بغیر کیوں نہ سکھایا جائے۔ تاہم وہ بھی اچھے ہو سکتے ہیں۔